جمعہ یکم نومبر 2002ء 25 شعبان 1423 ہجری-یکم نبوت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 250

حصول صحت کی دعا

حضرت ابوالدرداء ؓ کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا' تم میں سے کوئی شخص بیمار ہو یا اس کا بھائی اپنی بیماری بیان کرے تو وہ یہ دعا کرے۔

اے ہمارے رب اے اللہ جس کے نام کی پاکیزگی آسمان میں ہے اور زمین و آسمان میں تیرا حکم اسی طرح چلتا ہے جس طرح آسمان میں تیری رحمت ہے پس تو زمین پر اپنی رحمت اتار۔ اور ہمارے گناہ اور خطائیں معاف کر' تو پاکوں کا رب ہے پس اس تکلیف پر اپنی رحمت میں سے رحمت اور شفائے خاص سے شفا نازل کر۔

(سنن ابی داؤد کتاب الطب باب کیف الرقی حدیث نمبر 3394)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ رپورٹ

خون کی نالی کھولنے کا آپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے ٹھیک ہو گیا ہے

آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے بچنے کیلئے بے قرار دعاؤں کی ضرورت ہے

ربوہ: 31-اکتوبر 2002ء حضور انور کی صحت کے بارہ میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تحریر فرماتے ہیں کہ: حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خون کی نالی کھولنے کا آپریشن 30-اکتوبر 2002ء کی رات اللہ تعالیٰ کے فضل سے ٹھیک ہو گیا ہے۔ تاہم آپریشن کے بعد جبکہ حضور انور ابھی آپریشن تھیٹر میں ہی تھے کہ قے آئی اور کچھ مواد پھیپھڑوں میں چلا گیا جس کی وجہ سے سانس لینے میں دقت اور تکلیف پیدا ہوئی۔ فوری طور پر سانس دلانے کی مشین لگائی گئی۔ سانس کی مشین لگائے رکھنے یا اتارنے کا فیصلہ آج کسی وقت ڈاکٹر صاحبان کرینگے۔ یہ قابل فکر صورت ہے۔

احباب جماعت درد دل کے ساتھ دعاؤں صدقات اور نوافل کا سلسلہ جاری رکھیں۔ مولا کریم آپریشن کے بعد کی ہر قسم کی پیچیدگی سے حضور انور کو محفوظ رکھے۔ اعجازی شفاء عطا فرمائے اور صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

جوش رحمت کو دلانے والے اشک پلکوں پہ سجا کر دیکھیں
ہو عطا ان کو شفائے کامل حشر سجدہ میں بپا کر دیکھیں

مبارک تحریک

☼ بانی وقف جدید حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا:-

''میں نے جو شکل وقف کی جماعت کے سامنے پیش کی ہے جس کے ماتحت میرا ارادہ ہے کہ پشاور سے کراچی تک اصلاح وارشاد کا جال بچھا دیا جائے۔ اس کے لئے ابھی بہت سے روپے کی ضرورت ہے جب روپیہ زیادہ آنا شروع ہو گیا اور نوجوان بھی زیادہ تعداد میں آ گئے اور انہوں نے ہمت کے ساتھ جماعت بڑھانے کی کوشش کی تو جماعت کو پتہ لگ جائے گا کہ یہ سکیم کیسی مبارک اور پھیلنے والی ہے۔''

(الفضل 16 جنوری 1958ء)

(ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ)

نمایاں کامیابی

☼ مکرم لعل خان ناصر صاحب واپڈا ٹاؤن لاہور سابق امیر ضلع مظفر گڑھ لکھتے ہیں۔ میری بیٹی مکرمہ عامرہ نرگس صاحبہ نے امسال لاہور بورڈ کے F.Sc کے امتحان میں جنرل سائنس گروپ میں 904/1100 نمبر لے کر بورڈ میں دوسری پوزیشن لی ہے۔ اور مورخہ 22 ستمبر 2002ء کو لاہور بورڈ آفس میں منعقدہ ایک تقریب میں سلور میڈل اور سند امتیاز چیئرمین لاہور بورڈ سے حاصل کی ہے۔ عامرہ نرگس صاحبہ آجکل نیشنل یونیورسٹی (FAST) لاہور میں B.C.S کر رہی ہیں۔ آپ مکرم حاجی احمد صاحب مرحوم بھاگٹ آف اورحان ضلع سرگودھا کی پوتی اور مکرم شیخ محمد انور صاحب مرحوم آف موطن وال ضلع لاہور (سابق صدر جماعت احمدیہ موطن وال) کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی آئندہ کامیابیوں اور صحت وسلامتی کیلئے دلی درخواست دعا ہے۔

الفضل کے خریدار متوجہ ہوں

☼ جو خریدار الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں۔ ان کی خدمت میں تحریر ہے کہ بل ماہ اکتوبر 2002ء مبلغ اٹھہتر روپے (Rs.78/-) بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

تاریخ احمدیت
منزل بہ منزل
دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

ابن رشید

1947ء ②

10 مارچ قادیان کی امن کمیٹی کی طرف سے اشتہار شائع کیا گیا جس میں سب مذاہب سے پرامن رہنے کی تلقین کی گئی۔

11 مارچ حضرت بابو عبدالرحمان صاحب امیر جماعت احمدیہ انبالہ رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

15 مارچ حضور کی کنری سندھ میں آمد۔ شام کو محمود آباد سٹیٹ میں آمد

16 مارچ قادیان کی امن کمیٹی کے زیر اہتمام جلسہ ہوا جس کی صدارت حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے کی۔

18 مارچ حضور کی احمد آباد سندھ میں آمد۔ رات کو محمود آباد میں ورود۔ اگلے 3 دن حضور نے محمد آباد خاص، روشن نگر، لطیف نگر، کریم نگر اور نور نگر کی زمینوں کا معائنہ فرمایا۔

22 تا 28 مارچ حضور نے ناصر آباد میں قیام فرمایا۔

29 مارچ حضور کی کنجیجی اور پھر میر پور خاص میں آمد

30 مارچ حضور کی حیدر آباد آمد۔ بذریعہ سندھ ایکسپریس روہڑی اور پھر موٹر کے ذریعہ شام کو سکھر تشریف لائے۔ رات کو معززین شہر کے ساتھ تین گھنٹہ سوال و جواب کی مجلس ہوئی۔

31 مارچ حضور نے لائڈ جارج بیراج دیکھا اور پھر ہندوؤں کا مشہور مندر سادھ بیلا دیکھا۔ شام کو واپسی کا سفر شروع کیا۔

یکم اپریل حضور کی لاہور اور پھر شام کو قادیان آمد

اپریل حافظ بدرالدین صاحب بورنیو تشریف لے گئے اور 13 سال آنریری مربی سلسلہ کے طور پر خدمات بجالاتے رہے۔

4 تا 6 اپریل سالانہ مجلس مشاورت۔ 461 نمائندگان کی شرکت 5 اپریل کے اجلاس میں حضور نے حفاظت مرکز کے لئے 2 لاکھ روپے کی رقم کا مطالبہ کیا جس پر پونے چار لاکھ کے وعدے موقع پر ہوگئے۔ اس کے علاوہ حضور نے حفاظت مرکز کے لئے متعدد تحریکات اور اقدامات کا اعلان فرمایا۔

اپریل حکومت برطانیہ اس تجویز پر غور کر رہی تھی کہ پنجاب کو مسلم اور غیر مسلم پنجاب میں تقسیم کر دیا جائے۔ حضور نے یہ اعلان سنتے ہی وائسرائے ہند سے اس تجویز کے خلاف پرزور احتجاج کیا بعد ازاں شروع مئی میں ناظر اعلیٰ کی طرف سے قائداعظم، مسٹر اٹلی وزیراعظم برطانیہ اور مسٹر چرچل کو بھی اس کے خلاف تار ارسال کئے گئے۔

16 مئی دہلی کے اخبار ریاست نے احمدیوں کی پاکستان نواز پالیسی پر تنقید کرتے ہوئے لکھا تھا کہ قیام پاکستان کے بعد احمدیوں سے وہی سلوک ہوگا جو ان کے ساتھ کابل میں کیا گیا ہے۔ حضور نے 16 مئی کو بیت مبارک قادیان میں تقریر کرتے ہوئے اس کا جواب دیا اور فرمایا ہم بہرحال مسلمانوں کا ساتھ دیں گے اور خدا ہماری مدد کرتا رہے گا۔

17 مئی مجلس تحریک جدید کا قیام عمل میں آیا

23 مئی حکومت نے ملکی حالات کے باعث خبروں اور اعلانوں کی اشاعت پر پابندی عائد کر دی تھی جس پر جھوٹی افواہیں کثرت سے پھیلنی شروع ہوگئیں۔ حضور نے 23 مئی کے خطبہ میں حکومت کو اس کے متعلق مفید مشورے دیئے۔ نیز فسادات کی صورت میں قادیان کے غیر احمدیوں، ہندوؤں اور سکھوں کو حفاظت کا یقین دلایا اور جماعت کو نصیحت کی کہ ظلم کی صورت میں جوابی کارروائی کے لئے تیار رہیں۔

29 مئی حضور نے مسلمانان ہند کو بیدار ہونے اور تدبیر اور یقین کامل سے کام لینے کی پرزور تلقین فرمائی۔

3 جون برطانوی حکومت نے تقسیم ہند کے منصوبے کا اعلان کیا۔

دعا کرو

دعا کرو کہ سروں پر رہے وہ ابرِ کرم
دلوں میں نور کی جو کھیتیاں اُگاتا ہے
دعا کرو کہ نہ گہنائے تا ابد وہ چاند
جو ظلمتوں میں دیئے پیار کے جلاتا ہے
دعا کرو وہ شجر عمر بھر رہے قائم
وہ جس کے سائے میں ہر شخص چین پاتا ہے
دعا کرو کہ نہ آنچ آئے اس کے سر پہ کبھی
جو سب کو پیار سے اپنے گلے لگاتا ہے
دعا کرو وہ خزانہ کبھی نہ ہو خالی
جو غم نصیب غریبوں کے کام آتا ہے
دعا کرو کہ وہ پرچم سدا بلند رہے
خدا کے دیں کی طرف جو ہمیں بلاتا ہے

ثاقب زیروی

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

ایک مخلص احمدی سے حضرت مسیح موعود

اور آپ کے خلفاء کیا چاہتے ہیں؟

نماز کی پابندی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

(1) ''نماز خدا کا حق ہے اسے خوب ادا کرو اور خدا کے دشمن سے مداہنہ کی زندگی نہ برتو وفا اور صدق کا خیال رکھو اگر سارا گھر غارت ہوتا ہو تو ہونے دو مگر نماز کو ترک مت کرو۔'' (ملفوظات جلد 6 ص 370)

(2) ''مومن کا پانی دعا ہے کہ جس کے بغیر وہ زندہ نہیں رہ سکتا اس دعا کا ٹھیک محل نماز ہے جس میں وہ راحت اور سرور مومن کو ملتا ہے کہ جس کے مقابل ایک عیاش کا کامل درجہ کا سرور جو اسے کسی بدمعاشی میں میسر آ سکتا ہے ہیچ ہے۔'' (ملفوظات جلد 2 ص 59)

(3) ''اس میں کچھ شک نہیں کہ خداتعالیٰ کی راہ بہت دشوار گزار ہے اور یہ بالکل سچ ہے کہ جب تک انسان خداتعالیٰ کی راہ میں اپنی کھال اپنے ہاتھ سے نہ اتارے تب تک وہ خداتعالیٰ کی نگاہ میں مقبول نہیں ہوتا۔'' (ملفوظات جلد 7 ص 29)

(4) ''سوائے وے تمام لوگوں جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خداتعالیٰ کو دیکھتے ہو۔''

(کشتی نوح ص 14)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

''بڑا آدمی اگر خود نماز باجماعت نہیں پڑھتا تو وہ منافق ہے مگر وہ لوگ جو اپنے بچوں کو نماز باجماعت ادا کرنے کی عادت نہیں ڈالتے وہ ان کے خونی اور قاتل ہیں اگر ماں باپ بچوں کو نماز باجماعت کی عادت ڈالیں تو کبھی ان پر ایسا وقت نہیں آ سکتا کہ یہ کہا جا سکے کہ ان کی اصلاح ناممکن ہے اور وہ قابل علاج نہیں رہے۔''

(تفسیر کبیر جلد ہفتم ص 653)

باہمی اختلافات دور کریں

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

(1) میں نصیحت کرتا ہوں اور کہنا چاہتا ہوں کہ آپس میں اختلاف نہ ہو۔ میں دو ہی مسئلے لے کر آیا ہوں اول خدا کی توحید اختیار کرو دوسرے آپس میں محبت اور ہمدردی ظاہر کرو وہ نمونہ دکھلاؤ کہ غیروں کے لئے کرامت ہو۔'' (ملفوظات جلد 2 ص 48)

(2) تم آپس میں جلد صلح کرو اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو کیونکہ شریر ہے وہ انسان کہ جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں وہ کاٹا جائے گا کیونکہ تفرقہ ڈالتا ہے۔'' (کشتی نوح ص 12)

بے پردگی ایک گناہ ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''آج کل پردہ پر حملے کئے جاتے ہیں۔ لیکن یہ لوگ نہیں جانتے (دینی) پردہ سے مراد زندان نہیں بلکہ ایک قسم کی روک ہے کہ غیر مرد اور عورت ایک دوسرے کو نہ دیکھ سکے۔ جب پردہ ہو گا ٹھوکر سے بچیں گے.......... انہیں بدنتائج کو روکنے کے لئے شارع اسلام نے وہ باتیں کرنے کی اجازت نہ دی جو کسی ٹھوکر کا باعث ہوں۔ ایسے موقعہ پر یہ کہہ دیا کہ جہاں اس طرح غیر محرم مرد اور عورت ہر دو جمع ہوں تیسرا ان میں شیطان ہوتا ہے ان ناپاک نتائج پر غور کرو جو یورپ اس خلیع الرسن تعلیم سے بھگت رہا ہے بعض جگہ بالکل قابل شرم طوائفانہ زندگی بسر کی جا رہی ہے یہ انہیں تعلیمات کا نتیجہ ہے۔ اگر کسی چیز کو خیانت سے بچانا چاہتے ہو تو حفاظت کرو لیکن اگر حفاظت نہ کرو اور یہ سمجھ رکھو کہ بھلے مانس لوگ ہیں تو یاد رکھو کہ ضرور وہ چیز تباہ ہو گی۔ (دینی) تعلیم کیسی پاکیزہ تعلیم ہے جس نے مرد اور عورت کو الگ رکھ کر ٹھوکر سے بچایا اور انسان کی زندگی حرام اور تلخ نہیں کی..........''۔ (ملفوظات جلد 1 ص 34-35)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

کے ارشادات

حضور فرماتے ہیں:۔

''اگر تم یہ خیال کرتے ہو کہ حضرت اقدس مسیح موعود کو ماننے کی وجہ سے تم آسمان پر نجات یافتہ لکھے جاؤ گے تو یہ خیال غلط ہے میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جب تک زمین پر تم خدا کی عبادت کو قائم نہیں کرو گے آسمان پر تم نجات یافتہ نہیں لکھے جاؤ گے۔ اس لئے زمین پر عبادتوں کو قائم کرو''۔

(خطبہ جمعہ 17 / جون 1988ء)

''جو آج نمازی ہیں جب تک ان کی آئندہ نسلیں نمازی نہ بن جائیں جماعت کے مستقبل کی کوئی ضمانت نہیں دی جا سکتی اس لئے میں ہر بالغ مرد اور عورت احمدی سے بڑی عجز کے ساتھ یہ استدعا کرتا ہوں کہ اپنے گھروں میں اپنی اولادوں کی نمازوں کی حالت کا سچ کی نظر سے جائزہ لیں۔ اس معاملہ میں میرے دل میں درد اور غم کی ایسی آگ لگی ہوئی ہے کہ آپ اس کا تصور بھی نہیں کر سکتے''۔

(خطبہ جمعہ 22 / جولائی 1988ء)

حضرت مسیح موعود.......... کے الہام ''اٹھو نمازیں پڑھیں اور قیامت کا نمونہ دیکھیں'' کی تشریح کرتے ہوئے حضور نے فرمایا:۔

''خدا نے مجھے رؤیا کے ذریعہ سمجھا دیا کہ مباہلہ کو عظیم الشان طریق پر کامیاب کرنا چاہتے ہو تو نمازوں کی طرف جماعت کو متوجہ کرو اور پھر اس الہام کی طرف توجہ بھی پھیر دی کہ اس کا بھی اس کے ساتھ تعلق ہے اس لئے میں خصوصیت کے ساتھ جماعت کو ایک دفعہ پھر تاکید کرتا ہوں کہ اس سال کو بشدت عبادت الٰہی کا سال بنا دیں ایسی عبادت جو ذکر الٰہی سے معمور ہو اور جس میں ہم خدا کی یاد کی لذتیں پائیں اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔'' (خطبہ جمعہ 24 / جون 1988ء)

سچ کی حفاظت

''احمدیوں کو میری یہ نصیحت ہے کہ اپنے سچ کی حفاظت کریں اس پہلو سے بہت سے رخنے ہیں اور وہ بلند معیار جس کی توقع ایک احمدی سے کی جاتی ہے وہ احمدیوں میں نہیں ہے اگرچہ دوسروں کے مقابل پر بہت بہتر ہیں لیکن ایک احمدی کا معیار جھوٹوں کو سامنے رکھ کر نہیں پرکھا جائے گا بلکہ وہ سچوں کے سامنے بلکہ دنیا میں سب سے سچے انسان حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسوٹی پر رکھ کر پرکھا جائے گا اس لئے سچائی کے معیار کو بلند کرنے کی بہت زیادہ کوشش کرنی چاہئے کیونکہ جھوٹ ایک ایسا مرض ہے جو بڑھتا رہتا ہے اور پھر نہایت بھیانک صورت اختیار کر جاتا ہے اور انسان کا خدا سے رشتہ کٹ جاتا ہے۔''

(خطبہ جمعہ 18 / مارچ 1988ء)

فرمایا:۔

''پہلے آپ جس طرح بھی اپنے دل کو نرم کر سکتے ہیں کریں اور جب بھی دل میں کوئی درد پیدا ہوا سے مباہلہ کے درد میں منتقل کر دیا کریں.......... پس سچے ہو کر جھوٹوں کی طرح تذلل کریں اور اسی حال میں یہ سال گزاریں پھر دیکھیں کہ خدا کی تقدیر کیسے کیسے نشان دکھاتی ہے اس لئے اگلی صدی سے پہلے خدا سے نشان کے مطالبے کریں تا خدا کے جلال و جمال کے جلووں کے ساتھ آپ اگلی صدی میں داخل ہوں یہ صدی فیصلہ کن ہو پھر ہم اگلی صدی میں داخل ہوں۔ اور پھر ان قوموں اور ملکوں کی طرف متوجہ ہوں کہ جن کی فتح کے لئے از سر نو بہت سے کام کرنے والے ہیں۔

(خطبہ 29 / جولائی 1988ء)

اخلاق کی کشتی

''اس زمانے کے سیلابوں کی تباہ کاریوں سے بچانے کے لئے حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کشتی عطاء کی گئی ہے اور کشتی نوح کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ ان سیلابوں کی تباہ کاریوں کا اس زمانہ کے تعلق میں جو ذکر ہے وہ درحقیقت گناہوں کے سیلاب اور معاصی کے طوفان ہیں ان کے نتیجے میں قومیں غرق ہو جاتی ہیں۔

اس پہلو سے جماعت احمدیہ کے اوپر بے انتہاء ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اس کشتی کی حفاظت کریں جو کہ اخلاق اور ان کی نیکیوں سے تعمیر ہو رہی ہے اور جو ان کو بدیوں سے بچا رہی ہے جس طرح طوفان نوح نے ہر چیز کو غرق کر دیا مگر اس کشتی کو غرق نہ کر سکا اسی طرح بدیوں کا سیلاب خواہ کتنا بلند سے بلند تر ہوتا چلا جائے حضرت بانی سلسلہ کی کشتی میں بیٹھ کر اگر آپ اپنے اخلاق کی حفاظت کریں گے تو معاصی کا سیلاب آپ کو سربلندی اور عظمتیں عطاء کرے گا کیونکہ جتنا معاصی کا سیلاب بلند ہو گا اتنی ہی آپ کی اخلاقی عظمت نمایاں ہو کر دور دور سے دنیا کو دکھائی جانے لگے گی.......... اگلی صدی میں داخل ہونے سے قبل ہمیں اپنے آپ کو صاف ستھرا کرنا چاہئے اگر ہم نے اپنے بچوں کی تربیت اچھی کر دی اور ان کو خدا کی شریعت کی کشتی میں سوار کیا وہ صاف ستھرا اور سجا کر اگلی صدی میں بھیجا تو ان کا فیض اور برکتیں مدتوں تک جاری رہیں گی۔''

(خطبہ جمعہ 21 / اکتوبر 1988ء)

''ایسے وقت میں جبکہ خدا کا غضب بھڑکے کوئی دنیاوی اور جسمانی تعلق انسان کو بچا نہیں سکتا ایک ہی کشتی ہے جو ایسے موقع پر انسان کو بچا سکتی ہے وہ اعمال صالحہ کی کشتی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اس زمانے میں جو کشتی پیش فرمائی ہے وہ اعمال صالحہ کی کشتی ہے..........

بالعموم پائی جانے والی بدیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ انہیں اپنے اصلاحی پروگراموں میں پیش نظر رکھیں ان بدیوں میں سب سے قابل توجہ بات نیتوں کا فساد ہے۔ دنیا میں جتنی بدیاں پھیلتی ہیں نیتوں کے فساد کی وجہ سے ہوتی ہے۔ بدنیتوں سے روکنے کے لئے تقویٰ کا معیار بلند کرنا اور لذتوں کے معیار درست کرنا ضروری ہے۔ والدین کو یاد رکھنا چاہئے کہ جس قسم کی باتیں وہ گھر میں کرتے ہیں ان کا سیلاب گہری چھاپ بن کر بچوں کی زندگی پر نقش ہو جایا کرتے ہیں اور یہ

باقی صفحہ 4 پر

مجھے تحریک ہوئی ہے کہ درد دل کی کہانی آپ کو سناؤں

امام الزمان کی صحبت سے زندہ ایمان حاصل ہوتا ہے

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کا اپنے دوست کے نام ایک خط

حضرت مسیح موعود نے حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کا یہ خط اپنی تصنیف ضرورۃ الامام میں شائع کرتے ہوئے تحریر فرمایا ہے:-

اس خط پر اتفاقاً میری نظر پڑی جس کو اخویم مولوی عبدالکریم صاحب نے اپنے ایک دوست کی طرف لکھا تھا سو میں نے ایک مناسبت کی وجہ سے جو اس رسالہ کے مضمون سے اس کو ہے چھاپ دیا۔

(ضرورۃ الامام۔ روحانی خزائن جلد 13 ص 505)

من عبدالکریم الی اخی وحبی نصراللہ خان

آج میرے دل میں پھر تحریک ہوئی ہے کہ کچھ درد دل کی کہانی آپ کو سناؤں ممکن ہے کہ آپ بھی میرے ہمدرد بن جائیں۔ اتنی مدت کے بعد یہ تحریک خالی از مصالح نہ ہوگی۔ محرک قلوب اپنے بندوں کو عبث کام کی ترغیب نہیں دیا کرتا۔

چوہدری صاحب! میں بھی ابن آدم ہوں۔ ضعیف عورت کے پیٹ سے نکلا ہوں ضرور ہے انسانی کمزوری۔ تعلقات کی کششیں اور رقت مجھ میں بھی ہو بطن عورت سے نکلا ہوا اگر اور عوارض اسے چمٹ نہ جائیں تو سنگدل نہیں ہوسکتا۔ میری ماں بڑی رقیق قلب والی بڑھیا دائم المرض موجود ہے۔ میرا باپ بھی ہے (اللھم عافه ووالہ ووفقه للحسنی) میرے عزیز اور نہایت ہی عزیز بھائی بھی ہیں۔ اور تعلقات بھی ہیں تو پھر کیا میں پتھر کا کلیجہ رکھتا ہوں جو مہینوں گزر گئے یہاں دھونی رمائے بیٹھا ہوں یا کیا میں سودائی ہوں اور میرے حواس میں خلل ہے۔ یا کیا میں مقلد کور باطن اور علوم حقہ سے نابلد محض ہوں یا کیا میں فاسقانہ زندگی بسر کرنے میں اپنے کنبہ اور محلہ اور اپنے شہر میں مشہور ہوں۔ یا کیا میں مفلس نادار پیٹ کی غرض سے نت نئے بہروپ بدلنے والا قلاش ہوں۔ یعلم اللہ والملائکة یشھدون۔ کہ میں بحمداللہ ان سب معائب سے بری ہوں۔ ولا ازکی نفسی ولکن اللہ یزکی من یشاء.

تو پھر کس بات نے مجھ میں ایسی استقامت پیدا کر رکھی ہے۔ جو ان سب تعلقات پر غالب آ گئی ہے۔ بہت صاف بات اور ایک ہی لفظ میں ختم ہو جاتی ہے اور وہ یہ ہے امام زمان کی شناخت۔ اللہ اللہ یہ کیا بات ہے جس میں ایسی زبردست قدرت ہے، جو سارے ہی سلسلوں کو توڑ تاڑ دیتی ہے۔ آپ خوب جانتے ہیں میں بقدر استطاعت کے کتاب اللہ کے معارف و اسرار سے بہرہ مند ہوں اور اپنے گھر میں کتاب اللہ کے پڑھنے اور پڑھانے کے سوا مجھے اور کوئی شغل نہیں ہوتا۔ پھر میں یہاں کیا سیکھتا ہوں۔ کیا وہ گھر میں پڑھنا اور ایک معتد بہ جماعت میں مشار الیہ مطمح انظار بننا میری روح یا میرے نفس کے بہلانے کو کافی نہیں۔ ہرگز نہیں۔ واللہ ثم تاللہ ہرگز نہیں۔ میں قرآن کریم پڑھتا لوگوں کو سناتا۔ جمعہ میں منبر پر کھڑا ہو کر بڑے پر اثر اخلاقی وعظیں کرتا اور لوگوں کو عذاب الٰہی سے ڈراتا اور نواہی سے بچنے کی تاکیدیں کرتا مگر میرا نفس ہمیشہ مجھے اندر اندر ملامتیں کرتا کہ لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَالَا تَفْعَلُوْنَ (۔) میں دوسروں کو رولاتا پر خود نہ روتا۔ اوروں کو ناکردنی اور ناگفتنی امور سے ہٹاتا پر خود نہ ہٹتا۔ چونکہ معتدر یاکار اور خودغرض مکار نہ تھا۔ اور حقیقۃً حصول جاہ و دنیا میرا قبلہ ہمت نہ تھا۔ میرے دل میں جب ذرا تنہا ہوتا ہجوم کر کے یہ خیالات آتے مگر چونکہ اپنی اصلاح کے لئے کوئی راہ وروے نظر نہ آتا اور ایمان ایسے جھوٹے خشک عملوں پر قانع ہونے کی اجازت بھی نہ دیتا۔ آخر ان کشاکشوں سے ضعف دل کے سخت مرض میں گرفتار ہوگیا۔ بارہا مصمم ارادہ کیا کہ پڑھنا پڑھانا اور وعظ کرنا قطعاً چھوڑ دوں۔ پھر لپک لپک کر اخلاق کی کتابوں، تصوف کی کتابوں اور تفاسیر کو پڑھتا۔ احیاء العلوم اور عوارف المعارف اور فتوحات مکیہ ہر چہار جلد اور اور کثیر کتابیں اسی غرض سے پڑھیں اور بتوجہ پڑھیں اور قرآن کریم تو میری روح کی غذا تھی اور بحمداللہ ہے۔ بچپن سے اور بالکل بے شعوری کے سن سے اس پاک بزرگ کتاب سے مجھے اس قدر انس ہے کہ میں اس کا کم و کیف بیان نہیں کرسکتا۔ غرض علم تو بڑھ گیا اور مجلس کے خوش کرنے اور وعظ کو سجانے کے لئے لطائف و ظرائف بھی بہت حاصل ہو گئے۔ اور میں نے دیکھا کہ بہت سے بیمار میرے ہاتھوں سے چنگے بھی ہو گئے مگر مجھ میں کوئی تبدیلی پیدا نہ ہوتی تھی۔ آخر بڑے حیص بیص کے بعد مجھ پر کھولا گیا کہ زندہ نمونہ یا اس زندگی کے چشمہ پر پہنچنے کے سوا جو اندرونی آلائشوں کو دھوسکتا ہو یہ میل اترنے والی نہیں۔ ہادی کامل خاتم الانبیاء صلوات اللہ علیہ وسلامہ نے کس طرح صحابہ کو منازل سلوک 23 برس میں طے کرائیں۔ قرآن علم تھا اور آپ اس کا سچا عملی نمونہ تھے۔ قرآن کے احکام کی عظمت و جبروت کو مجرد الفاظ اور علمی رنگ نے فوق العادہ رنگ میں قلوب پر نہیں بٹھایا۔ بلکہ حضور پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عملی نمونوں اور بے نظیر اخلاق اور دیگر تائیدات سماویہ کی رفاقت اور پیاپے ظہور نے ایسا لازوال سکہ آپ کے خدام کے دلوں پر جمایا۔ خداتعالیٰ کو چونکہ (دین حق) بہت پیارا ہے اور اس کا ابدالدھر تک قائم رکھنا منظور ہے۔ اس لئے اس نے پسند نہیں کیا۔ کہ یہ مذہب بھی دیگر مذاہب عالم کی طرح قصوں اور فسانوں کے رنگ میں ہو کر تقویم پارینہ ہو جائے۔ اس پاک مذہب میں ہر زمانہ میں زندہ نمونے موجود رہے ہیں۔ جنہوں نے علمی اور عملی طور پر حامل قرآن علیہ صلوات الرحمٰن کا زمانہ لوگوں کو یاد دلایا۔ اسی سنت کے موافق ہمارے زمانہ میں خداتعالیٰ نے حضرت مسیح موعود ایدہ اللہ الودود کو ہم میں کھڑا کیا کہ زمانہ پر وہ ایک گواہ ہو جائے۔ میں نے جو کچھ اس خط میں لکھنا چاہا تھا۔ حضرت اقدس امام صادق (۔) کے وجود پاک کی ضرورت پر چند وجدانی دلائل تھے۔ اس اثنا میں بعض تحریکات کی وجہ سے خود حضرت اقدس نے "ضرورت امام" پر پرسوں ایک چھوٹا سا رسالہ لکھ ڈالا ہے جو عنقریب شائع ہوگا۔ ناچار میں نے اس ارادے کو چھوڑ دیا۔

بالآخر میں اپنی نیکی سے بھری ہوئی صحبتوں کو آپ کے باقاعدہ حسن ارادت کے ساتھ درس کتاب اللہ میں حاضر ہونے کو آپ کے اپنی نسبت کمال حسن ظن کو اور ان سب پر آپ کی نیک دل اور پاک تیاری کو آپ کو یاد دلاتا اور آپ کی ضمیر روشن اور فطرت مستقیمہ کی خدمت میں اپیل کرتا ہوں کہ آپ سوچیں۔ وقت بہت نازک ہے۔ جس زندہ ایمان کو قرآن چاہتا ہے اور جیسی گناہ سوز آگ قرآن سینوں میں پیدا کرنی چاہتا ہے وہ کہاں ہے۔ میں خدائے رب عرش عظیم کی قسم کھا کر آپ کو یقین دلاتا ہوں۔ وہی ایمان حضرت (۔) مسیح موعود کے ہاتھ میں ہاتھ دینے اور اس کی پاک صحبت میں بیٹھنے سے حاصل ہوتا ہے۔ اب اس کار خیر میں توقف کرنے سے مجھے خوف ہے کہ دل میں کوئی خوفناک تبدیلی پیدا نہ ہو جائے۔ دنیا کا خوف چھوڑ دو اور خدا کے لئے سب کچھ کھو دو کہ یقیناً سب کچھ مل جائے گا۔ والسلام

1 / اکتوبر 1898ء عاجز عبدالکریم از قادیان

بقیہ صفحہ 3

نقوش ان کی زندگی بنانے یا بگاڑنے میں سب سے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔"

(خطبہ جمعہ 14 / اکتوبر 1988ء)

نیتوں کی اصلاح

"یہ برائیاں چونکہ سب سے پہلے نیت پر حملہ کرتی ہیں وہی سب سے پہلے بگڑا کرتی ہیں اس لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سب سے پہلے نیتوں کی فکر پر متنبہ کیا ہے۔ اس لئے یہ بات پیش نظر رکھنی چاہئے کہ دو ہی رخ ہیں ایک وہ جو حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا رخ اور دوسرا وہ جو دنیا پرستی کا رخ ہے۔ اگر رخ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف رہے گا تو لازماً ہر قدم نیکی کی طرف اٹھے گا۔ پس رخ کی طرف توجہ دینا بہت اہم کام ہے۔ یہیں سے ہمارا اصل جہاد شروع ہوتا ہے کہ ہم برائیوں میں پڑنے والوں کی نیتیں درست کریں .... بدی کی طرف رخ کرنے کا فیصلہ کرنے والے کو سمجھانا یا روک لینا نسبتاً آسان ہے۔ قرآن پاک نے اس کے لئے حسنات اختیار کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ گویا بدیوں کا مقابلہ درشتی اور سختی سے نہیں بلکہ حسن سے کرسکتے ہیں۔ آپ کے مزاج میں اگر تیزی سختی اور خشونت ہوگی تو آپ مذکر بننے کے اہل نہیں رہتے۔ جب آپ معاشرتی برائیوں کو دیکھیں تو سب سے پہلے اپنی نیت درست کریں اور اس میں حسن پیدا کریں اور ان لوگوں کے لئے درد محسوس کریں ان کے خلاف اگر آپ کے دل میں نفرت پیدا ہوتی ہے تو آپ اپنی اصلاح کی طرف متوجہ ہوں۔ اس موقعہ پر غصہ اور اشتعال میں آنا یا گھر بیٹھ کر یہ باتیں کرنا کہ کوئی حال نہیں رہا' معاشرہ خراب ہو رہا ہے۔ یہ باتیں نصیحت کے لحاظ سے بے کار اور بے معنی ہیں۔"

(خطبہ جمعہ 28 / اکتوبر 1988ء)

بقیہ صفحہ 5

قاعدے بھی بدل گئے۔ قدیم زمانے میں سپاہی آمنے سامنے آ کر زور آزمائی کرتے اور بہادری اور جنگی صلاحیت کا مظاہرہ کرتے تھے لیکن آتشیں ہتھیاروں کی ایجاد کے ساتھ ہی خندقوں اور مورچوں نے میدان جنگ میں اہمیت حاصل کرلی۔

جنگ کے علاوہ بھی بارودی ہتھیار مثلاً پستول اور ریوالور وغیرہ عام استعمال ہوتے ہیں ذاتی تحفظ کے لئے ان سے بہتر کوئی ہتھیار نہیں۔ پھر شکار کے لئے بھی طرح طرح کی بندوقیں تیار ہوتی ہیں۔ اس طرح دیکھیں تو بارود کی ایجاد نے صرف جنگ کا نقشہ ہی نہیں بدلا انسان کی معاشرتی زندگی کے بہت سے دوسرے شعبوں میں بھی تبدیلیاں پیدا کردی ہیں۔

محمد شکر اللہ صاحب

بارود کی تاریخ اور اس کے ہتھیار

ہزاروں سال پہلے بارود چین میں ایجاد کیا گیا

آتشیں ہتھیاروں سے مراد وہ تمام قسم کے ہتھیار ہیں جن میں بارود استعمال ہوتا ہے۔ بندوق' پستول' ریوالور' مشین گن' توپ' دستی بم اور راکٹ وغیرہ سبھی آتشیں ہتھیاروں میں شمار کئے جاتے ہیں۔

بارود کی ایجاد

تمام آتشین ہتھیار بارود کی ایجاد کے بعد بنے ہیں۔ بارود کی ایجاد کس طرح اور سب سے پہلے کہاں ہوئی' اس پر حتمی رائے مشکل ہے دنیا کی کئی قومیں بارود کی ایجاد کا سہرا اپنے سر باندھتی ہیں۔ چین' عرب' ہندوستان' جرمن اور انگلستان جیسے کئی ملکوں کا دعویٰ ہے کہ بارود سب سے پہلے انہوں نے ایجاد کیا۔ لیکن اس کے باوجود اکثر مورخوں اور عالموں کا اتفاق اس بات پر ہے کہ بارود ہزاروں سال پہلے چین میں ایجاد ہوا۔ لیکن وہاں یہ صرف آگ لگانے کے ہی کام آتا تھا۔ اہل چین اس کی اس اہم خصوصیت سے واقف نہ تھے کہ اسے بطور ہتھیار کے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

بارہویں اور تیرہویں صدی عیسوی میں عرب کیمیا گروں کو تحقیق کے دوران پتہ چلا کہ بارود یعنی کوئلے' شورے اور گندھک کے آمیزے میں یہ عجیب و غریب خاصیت پائی جاتی ہے کہ بعض اوقات یہ اتنے زوردار اور خوفناک دھماکے کے ساتھ پھٹتا ہے کہ آمیزے والے برتن کے پرخچے اڑ جاتے ہیں۔ بارود کی اس خصوصیت کی طرف خصوصی توجہ دی گئی۔ مزید تحقیق ہوئی اور بارود کو اس کی بے پناہ تباہ کن قوت کی وجہ سے جنگی مقاصد کے لئے استعمال کرنے کی راہیں کھلنے لگیں۔

شروع شروع میں عرب کیمیا گر بارود کے ایک چھوٹے سے ڈھیر پر کوئی پتھر رکھ کر اسے آگ دکھا دیتے۔ زوردار دھماکہ ہوتا اور پتھر ہوا میں اڑتا ہوا دور تک چلا جاتا۔ پھر اس طریقے میں یوں تبدیلی ہوئی کہ بارود کو کسی ڈول نما برتن میں بھر کر اوپر پتھر کے ٹکڑے ڈال دیتے۔ ڈول کے پیندے میں سوراخ ہوتا جس کے راستے بارود کو آگ دکھائی جاتی۔ بارود دھماکے کے ساتھ پھٹتا اور پتھر کے ٹکڑے اڑ کر دور جا گرتے۔

اس سے پہلے عرب سپاہی قلعوں کی دیواریں توڑنے کے لئے منجنیق استعمال کرتے تھے۔ منجنیق ایک ایسی مشین تھی جو بڑے بھاری بھاری پتھر قلعوں کی دیواروں پر برساتی تھی جس سے دیواریں ٹوٹ جاتی تھیں۔ لیکن ان پتھروں کو دشمن کی فوجوں پر برسانا ایک تو مشکل تھا دوسرے زیادہ موثر بھی نہ تھا۔ اب بارود کے ذریعے پتھر برسانے کا نیا طریقہ ہاتھ آیا تو اس پر مزید تحقیق شروع ہوئی۔

بارود کی ایجاد فن حرب میں سب سے بڑا موڑ ثابت ہوئی اور اس نے جنگوں کی تکنیک کو یکسر بدل کر رکھ دیا۔ 1320ء سے پہلے باقاعدہ توپ کا استعمال شروع نہیں ہوا تھا۔ اس زمانے تک صرف یہ ہوسکتا تھا کہ لوہے یا مضبوط لکڑی کے لمبے لمبے ڈنڈے ایک ساتھ باندھ کر اور انہیں گول کر کے ایک نالی سی بنا لیتے تھے۔ نالی میں بارود بھر دیا جاتا اور اس کے آگے ایک یا ایک سے زیادہ پتھر رکھ دیئے جاتے۔ بارود کو پیندے کی طرف سے آگ دکھائی جاتی اور بارود پتھر کو اڑا کر دشمن پر دے مارتا۔ اصلی توپ یا ڈھلی ہوئی نالی والی توپ باقاعدہ طور پر 1320ء کے بعد ایجاد ہوئی۔

توپ کی ایجاد کے ساتھ ہی جنگی ہتھیاروں کی دنیا میں ایک انقلاب آ گیا۔ یہ ایک انتہائی تباہ کن اور موثر ہتھیار تھا چنانچہ دنیا کے بہت سے ملکوں میں دھڑا دھڑ توپیں بننے لگیں لیکن ابھی ایک مشکل درپیش تھی۔ اس وقت تک جو بارود استعمال ہوتا تھا اس میں چند نقائص تھے۔ مثلاً اگر اس بارود کو توپ میں بھرتے وقت کچھ زیادہ دبا دیا جاتا تو اسے سرے سے آگ ہی نہ لگتی تھی۔ اور اگر یہ قدرے ڈھیلا رہ جاتا تو بجائے دھماکے کے ساتھ باہر نکلنے کے وہیں پڑے پڑے سلگ کر راکھ ہو جاتا تھا۔ اس کے علاوہ یہ بھی ہوتا کہ اگر بارود کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لایا لے جایا جاتا تو بارود کے آمیزے کے اجزاء الگ الگ ہوجاتے اور بڑی مشکل پیش آتی۔ مختلف ممالک کے کاریگر اور سائنسدان ان نقائص کو دور کرنے کی کوششیں کرتے رہے حتیٰ کہ توپ کی ایجاد کے سو برس بعد کہیں جا کر وہ بارود ایجاد ہوسکا جسے ہر جگہ اور ہر وقت پوری کامیابی کے ساتھ استعمال کیا جاسکتا تھا۔

ابتدائی دور کی توپ چلانے میں دو بڑے خطرے ہوتے تھے۔ ایک تو یہ کہ بارود وقت سے پہلے ہی نہ بھڑک اٹھے۔ دوسرے چونکہ توپ کو اگلی طرف یعنی منہ کی طرف سے بھرا جاتا تھا اس لئے توپ بھرنے والے شخص کی جان ہر وقت خطرے میں رہتی تھی چنانچہ توپچی کی حفاظت کیلئے ایسی توپیں ایجاد کرنے کی کوششیں کی گئی جن میں بارود پیندے کی طرف سے بھرا جاسکے۔

ان توپوں کا طریق کار یہ تھا کہ توپ کا پیندا اتار کر الگ کرلیا جاتا تھا' توپ کا گولہ اور بارود توپ میں ڈال دیئے جاتے تھے اور پیندا دوبارہ اس کی جگہ لگا کر توپ چلا دی جاتی تھی۔ لیکن اس قسم کی توپوں کی کارکردگی تسلی بخش نہ تھی۔ پیندے کی طرف سے بارود بھرنے کے باعث پیندے اور نالی کے درمیانی خلا میں سے دھماکہ کرنے والی گیسوں کا کچھ حصہ خارج ہو جاتا تھا۔ اس کا نتیجہ یہ نکلتا کہ دھماکے کا زور گھٹ جاتا اور توپ کا گولہ زیادہ دور نہ جا سکتا۔ انیسویں صدی تک تقریباً اسی قسم کے تجربات ہوتے رہے اور توپوں کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوششیں جاری رہیں۔ آج پھر زیادہ تر آتشیں ہتھیاروں کو پیندے کی سمت ہی سے بھرا جاتا ہے۔

برصغیر پاک و ہند میں توپوں کا استعمال

برصغیر پاک و ہند میں توپوں کا استعمال سب سے پہلے سولہویں صدی میں پانی پت کی لڑائی میں ہوا۔ یہ توپخانہ بابر نے ابراہیم لودھی کے خلاف استعمال کیا۔ بابر کی کامیابی میں اس کا بہت بڑا ہاتھ تھا۔ ابراہیم لودھی کی فوجوں نے اس سے پہلے توپوں کی آتش بازی میں کوئی جنگ نہ لڑی تھی۔ ابراہیم لودھی کی فوج کے جنگی ہاتھی بھی توپوں کی دھائیں دھائیں سن کر اور ان کے دہانوں سے نکلتے ہوئے شعلے دیکھ کر الٹے پاؤں بھاگ نکلے اور اپنی ہی فوج کو روند ڈالا۔

بابر کے بعد برصغیر پاک و ہند میں آتشیں اسلحہ کا رواج بڑھ گیا۔ آہستہ آہستہ توپوں کی ڈھلائی بھی شروع ہوگئی۔ بعد کے زمانے میں تو یہاں بڑی بھاری اور اعلیٰ قسم کی توپیں ڈھالی گئیں۔

لاہور میں عجائب گھر کے سامنے رکھی ہوئی توپ زمزمہ جسے بھنگیوں کی توپ بھی کہتے ہیں' اپنی بناوٹ اور جسامت کے اعتبار سے نہایت اعلیٰ درجے کی توپ تھی۔ یہ احمد شاہ ابدالی کے حکم سے 1757ء میں بنائی گئی تھی۔ اس توپ کو احمد شاہ نے 1761ء میں مرہٹوں کے خلاف پانی پت کی تیسری جنگ میں بڑی کامیابی کے ساتھ استعمال کیا تھا۔

یورپ میں توپ سازی کی ابتداء

یورپ میں پندرھویں صدی ہی سے توپ خانے کا باقاعدہ رواج ہوگیا اور اسے جنگی سامان کا سب سے ضروری جز سمجھا جانے لگا اب توپ سازی نے باقاعدہ ایک فن اور کاروباری شکل اختیار کرلی تھی اور یورپ کے چھوٹے چھوٹے شہروں میں بھی توپوں کی ڈھلائی کا کام شروع ہوگیا تھا۔ ابتداء میں گولوں کی جگہ پتھروں کا استعمال ہوتا تھا۔ لیکن پھر آہستہ آہستہ پتھروں کی جگہ لوہے اور پیتل کے گولوں نے لے لی۔ ان گولوں کا فائدہ یہ ہوتا تھا کہ ایک تو زیادہ وزنی ہونے کے باعث بڑے تباہ کن ثابت ہوتے تھے دوسرے انہیں ٹھیک نشانے پر پھینکا جاسکتا تھا۔

توپ سازی میں مزید ترقی ہوئی تو انہیں بڑے بڑے تختوں پر نصب کر دیا گیا۔ اس کا فائدہ یہ تھا کہ دھماکے کا زور تختے روک لیتے تھے اور توپ کی نالی کا رخ بھی حسب ضرورت آسانی کے ساتھ ٹھیک نشانے کی سمت موڑا جاسکتا۔

کچھ عرصے کے بعد تختوں کو پہیے لگا دیئے گئے تاکہ توپوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لانے اور لے جانے میں آسانی رہے۔ جلد ہی اس بات کا اندازہ کرلیا گیا کہ جنگی ضرورت کے پیش نظر توپوں کی جگہ جلد جلد بدلنے' پیش قدمی کرنے یا پسپا ہونے کے لئے بڑی بڑی توپوں کے مقابلے میں چھوٹی اور ہلکی توپیں کہیں زیادہ مفید ثابت ہوتی ہیں۔

جس زمانے میں بڑی بڑی توپیں بننا شروع ہوئیں اس زمانے میں دوسرے آتشیں ہتھیار بھی بننے لگے تھے۔ چنانچہ توپوں کے ساتھ ہی بندوقیں اور پستول وغیرہ لڑائیوں میں عام استعمال ہونے لگے تھے۔ لیکن اس زمانے کی بندوقیں بھی منہ کی طرف سے بھر کے اور آگ دکھا کر چلانی پڑتی تھیں۔ ان بندوقوں کو توڑے دار بندوقیں کہتے تھے۔ آہستہ آہستہ ان کی شکل بھی بہتر ہوگئی۔ کھلے بارود کی جگہ گولیاں بن گئیں اور ایک گولی کی بجائے کئی کئی گولیاں بھرنے والی بندوقیں بن گئیں۔

مشین گن

مشین گن سب سے پہلے 1360ء میں تیار کی گئی تھی۔ ابتداء میں اس مشین گن کی دائرے کی شکل میں آٹھ نالیاں ہوتی تھیں۔ ان تمام نالیوں کو گولیوں اور بارود سے بھر لیا جاتا اور پھر باری باری' بڑی تیزی کے ساتھ' ان نالیوں کا رخ دشمن کی طرف کر کے فائر کر دیا جاتا لیکن یہ مشین گن بڑی خطرناک تھی کیونکہ بعض اوقات آگ کی چنگاری باقی نالیوں کے بارود تک بھی جا پہنچتی اور وہ وقت سے پہلے ہی چل جاتیں۔ اس طرح اپنا نقصان ہو جاتا۔ اس کے کوئی پچاس سال کے بعد آٹھ نالیوں والی ایک اور مشین بنائی گئی۔ اس کی تمام نالیوں کے دھانے ایک ہی طرف تھے۔ اس لئے اسے استعمال کرنا بھی آسان تھا اور محفوظ بھی۔

آج کل خودکار مشین گنیں بن چکی ہیں جو ٹریگر دبانے سے متواتر فائر کرتی چلی جاتی ہیں۔

آتشیں ہتھیاروں کی ایجاد اور ترقی کے ساتھ ساتھ جنگ کا نقشہ بھی بدلتا چلا گیا۔ جنگ لڑنے کے اصول اور

باقی صفحہ 4 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **34483** میں وحاب منیر ولد مرزا منیر احمد قوم مغل پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے آفیسرز کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-5-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد وحاب منیر ولد مرزا منیر احمد ریلوے آفیسرز کالونی لاہور گواہ شد نمبر 1 وقاص منیر برادر موصی گواہ شد نمبر 2 مرزا منیر احمد والد موصی

مسل نمبر **34484** میں فرحت نسیم بٹ بنت ناصر احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فردوس کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ .... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- طلائی زیورات وزنی 11 ماشے مالیتی -/5500 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ فرحت نسیم بٹ بنت ناصر احمد بٹ فردوس کالونی لاہور گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود احمد بٹ ولد بشارت احمد بٹ فردوس کالونی لاہور گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 27331

مسل نمبر **34485** میں مدیحہ وسیم بنت وسیم احمد طاہر پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن PAF آفیسرز کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- طلائی بالیاں وزنی 3 گرام مالیتی -/1700 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ مدیحہ وسیم بنت وسیم احمد طاہر آفیسرز کالونی لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ ولد محمد شریف لاہور کینٹ گواہ شد نمبر 2 پروفیسر محمد سمیع طاہر لاہور کینٹ

مسل نمبر **34486** میں کاشف ہمایوں ولد چوہدری خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-8 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-6-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد کاشف ہمایوں ولد چوہدری خلیل احمد G-8 اسلام آباد گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد محمود ولد چوہدری نذیر احمد سیالکوٹی اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد بھٹی ولد محمد صدیق بھٹی احمدیہ بیت الذکر اسلام آباد

مسل نمبر **34487** میں سعیدہ رحمٰن زوجہ شوکت محمود قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ باغ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-7-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- 1- طلائی زیورات وزنی 3 تولے مالیتی -/20000 روپے- 2- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ سعیدہ رحمٰن زوجہ شوکت محمود شاہدرہ گواہ شد نمبر 1 شوکت محمود وصیت نمبر 26769 گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد بھٹی ولد چوہدری بشیر احمد بھٹی شاہدرہ ضلع لاہور

مسل نمبر **34488** میں راحت پروین زوجہ محمد صدیق سلیمی قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر ساڑھے پینتالیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہاؤسنگ کالونی جڑانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے- مکان واقع P-381-D ہاؤسنگ کالونی جڑانوالہ کا 1/2 حصہ مالیتی -/250000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/6600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ راحت پروین زوجہ محمد صدیق سلیمی جڑانوالہ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق سلیمی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالاعلیٰ نجیب ہاؤسنگ کالونی جڑانوالہ

مسل نمبر **34489** میں شکیلہ سلیمی بنت محمد صدیق سلیمی قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہاؤسنگ کالونی جڑانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- مکان واقع P-381-D ہاؤسنگ کالونی جڑانوالہ کا 1/2 حصہ مالیتی -/250000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ شکیلہ بنت محمد صدیق سلیمی جڑانوالہ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق سلیمی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالاعلیٰ نجیب ہاؤسنگ کالونی جڑانوالہ

مسل نمبر **34490** میں قانتہ منصور بنت منصور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہاؤسنگ کالونی جڑانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ قانتہ بنت منصور احمد جڑانوالہ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد والد موصیہ جڑانوالہ گواہ شد نمبر 2 عبدالاعلیٰ نجیب ہاؤسنگ کالونی جڑانوالہ

مسل نمبر **34491** میں رفیق احمد ولد محمد علی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-7-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- 1- مکان واقع منصور کالونی میرپور خاص رقبہ 1350 مربع فٹ مالیتی -/2,75000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/10700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد ماسٹر رفیق احمد ولد محمد علی سیٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد گوندل ولد شریف احمد گوندل سیٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی مرحوم سیٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں-

نکاح

✿ مکرم عبدالسلام احمد صاحب ابن مکرم بشارت احمد صاحب آف جرمنی کا نکاح ہمراہ مکرمہ قانتہ احمد صاحبہ بنت مکرم منور احمد صاحب مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے مورخہ 15 ستمبر 2002ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں پڑھا- اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت فرمائے- آمین

درخواست دعا

✿ مکرم ظفر اقبال بھٹی صاحب راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ مبارکہ اختر بھٹی صاحب سیکرٹری مال لجنہ کی آنکھ کا آپریشن ہوا ہے احباب جماعت سے جلد شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے-

✿ مکرم ڈاکٹر محمد انور صاحب سمن آباد لاہور ایک مقامی ہسپتال میں داخل ہیں- اور ان کا آپریشن ہونا ہے' احباب جماعت سے جلد شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے-

✿ مکرم مبشر شاہ صاحب حلقہ ماڈل ٹاؤن لاہور کی اہلیہ شدید بیمار ہیں- احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست ہے-

✿ مکرم محمد انور صاحب جوڈیشل کالونی لالہ زار لاہور دو ماہ سے بیمار ہیں- اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ عطا فرمائے-

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کی

سالانہ تقریب تقسیم انعامات

مورخہ 27/ اکتوبر 2002ء بروز اتوار بعد نماز مغرب ایوان محمود ربوہ میں مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ تھے- تلاوت' عہد اور نظم کے بعد مکرم مرزا ناصر انعام احمد صاحب نائب مہتمم مقامی نے سال بھر کی کارکردگی پر مبنی شعبہ جات کی مختصر رپورٹ پیش کی- چند اہم نکات پیش خدمت ہیں- رابطہ مہم کے تحت عاملہ مقامی نے ربوہ بھر کے تمام حلقہ جات میں 4045 خدام سے ان کے گھر جا کر رابطہ کیا- ہر سہ ماہی میں تقریب تقسیم انعامات کی تقاریب ہوئیں- شعبہ تربیت میں سو فیصد حلقہ جات میں سالانہ سہ روزہ پروگرام ہوئے- پھر بلاکس کی سطح پر یہ پروگرام ہوئے- سالانہ مرکزی تربیتی کلاس میں 276 طلبہ شامل ہوئے- شعبہ خدمت خلق کے تحت گزشتہ عید الفطر کے موقع پر 727 عید گفٹس تقسیم کئے گئے جن کی مالیت تقریباً ایک لاکھ تھی ہے' 924 بوتلیں عطیہ خون دینے کی توفیق ملی- کل 315 میڈیکل کیمپس کے ذریعہ 27 ہزار افراد کا مفت علاج کیا گیا- نظامت تعلیم نے 26 آل ربوہ علمی مقابلے کروائے اور مقابلہ مضمون نویسی میں 240 مضامین مرکز بھجوائے- اصلاح وارشاد کے تحت 8 سیمینارز منعقد ہوئے- باثمر داعیان کو انعامات دیئے گئے اور کثیر تعداد میں مجالس سوال و جواب کا انعقاد ہوا- ربوہ میں 3418 وقار عمل ہوئے اور شجر کاری کی کامیاب مہم چلائی گئی- شعبہ عمومی دن رات انتھک محنت اور مساعی میں مصروف ہے اور حفاظتی ڈیوٹیوں میں ہزاروں خدام شامل ہوتے رہے- امور طلبہ میں کیریئر پلاننگ سیمینارز اور فری کوچنگ کلاسز اور ذہین طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لئے تقاریب کا انعقاد کیا گیا- صحت جسمانی نے سال بھر مختلف کھیلوں کے 16 آل ربوہ ٹورنامنٹ کا انعقاد کروایا- بلاکس اور حلقہ جات کے مقابلے اس کے علاوہ ہیں آل ربوہ صنعتی نمائش کا انعقاد کیا گیا-

رپورٹ کے بعد اعزاز پانے والے حلقہ جات میں سہ ماہی چہارم اور سالانہ کارکردگی کے انعامات مہمان خصوصی نے تقسیم کئے- سال بھر میں اعلیٰ کارکردگی کی بنا پر حلقہ دارالعلوم غربی شاہ اول قرار پایا جس کے زعیم مکرم منظور احمد کمال صاحب نے انعام وصول کیا- مختلف شعبہ جات میں اعلیٰ کارکردگی دکھانے پر بھی حلقہ جات کو انعامات دیئے گئے- تقسیم انعامات کے بعد مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے خدام کی مساعی کو سراہا- دعا سے قبل مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب مہتمم مقامی نے اختتامی اور الوداعی کلمات میں ممبران عاملہ' زعماء اور عاملہ حلقہ جات کا شکریہ ادا کیا- دعا کے بعد جملہ شرکاء جن کی تعداد ایک ہزار کے قریب تھی ان کی خدمت میں حسن انتظام کے تحت عشائیہ پیش کیا گیا-

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 4/ نومبر 2002ء

- 12.10 a.m عربی سروس
- 12-40 a.m کوئز پروگرام
- 1-40 a.m مجلس سوال و جواب
- 2-05 a.m کوئز پروگرام
- 3-55 a.m فرانسیسی سیکھیے
- 4-20 a.m وادی چترال کی سیر
- 5-00 a.m تلاوت قرآن کریم - درس حدیث - عالمی خبریں
- 6-00 a.m چلڈرنز کارنر
- 6-35 a.m مجلس سوال و جواب
- 7-20 a.m کوئز پروگرام
- 8-05 a.m اردو کلاس
- 9-15 a.m چائنیز سیکھیے
- 10-00 a.m فرانسیسی سروس
- 11-05 a.m تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں
- 11-30 a.m لقاء مع العرب
- 12-30 p.m تعارف کتب
- 1-00 p.m تقریر
- 1-45 p.m مجلس سوال و جواب
- 2-40 p.m کوئز پروگرام
- 3-10 p.m انڈونیشین سروس
- 4-10 p.m وادی چترال کی سیر
- 5-05 p.m تلاوت قرآن کریم - درس ملفوظات - عالمی خبریں
- 5-50 p.m بنگلہ پروگرام
- 7-00 p.m فرانسیسی پروگرام
- 8-00 p.m فرانسیسی سروس
- 9-00 p.m جرمن سروس
- 10-05 p.m لقاء مع العرب
- 11-05 p.m عربی سروس

منگل 5/ نومبر 2002ء

- 12-10 a.m عربی پروگرام
- 1-20 a.m کوئز پروگرام
- 1-40 a.m مجلس سوال و جواب
- 2-35 a.m کوئز پروگرام
- 3-20 a.m فرانسیسی سیکھیے
- 4-20 a.m وادی چترال کی سیر
- 5-00 a.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
- 5-55 a.m چلڈرنز کارنر
- 6-30 a.m اردو تقریر
- 7-30 a.m طب و صحت کی باتیں
- 8-15 a.m سولر سسٹم
- 9-15 a.m لجنہ میگزین
- 10-00 a.m بنگلہ ملاقات
- 11-00 a.m تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں
- 11-30 a.m لقاء مع العرب
- 12-30 p.m اردو تقریر
- 1-15 p.m درس القرآن کلاس
- 2-40 p.m انڈونیشین سروس
- 3-15 p.m طب و صحت کی باتیں
- 4-15 p.m فٹ بال میچ
- 5-05 p.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
- 5-55 p.m مجلس سوال و جواب
- 6-55 p.m بنگلہ پروگرام
- 8-00 p.m جرمن ملاقات
- 9-00 p.m فرانسیسی سروس
- 9-30 p.m جرمن سروس
- 10-00 p.m فرانسیسی پروگرام
- 11-05 p.m لقاء مع العرب

بدھ 6/ نومبر 2002ء

- 12-05 a.m عربی سروس
- 1-05 a.m چلڈرنز کارنر
- 1-35 a.m اردو تقریر
- 2-15 a.m سٹریڈ ریعہ ایم ٹی اے
- 2-40 a.m سولر سسٹم
- 3-40 a.m خطبہ جمعہ 15-4-88
- 5-05 a.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
- 6-00 a.m درس القرآن کلاس
- 7-35 a.m ہماری کائنات
- 8-15 a.m اردو کلاس
- 9-20 a.m سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
- 10-00 a.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث

باقی صفحہ 8 پر

خبریں

ربوہ میں طلوع و غروب

جمعہ	کیم نومبر	زوال آفتاب :	11-51
جمعہ	کیم نومبر	غروب آفتاب :	5-21
ہفتہ	2-نومبر	طلوع فجر :	5-00
ہفتہ	2-نومبر	طلوع آفتاب :	6-23

سیاسی جماعتیں جلد نئی حکومت بنائیں صدر مملکت جنرل مشرف نے کہا ہے کہ سیاسی جماعتوں کو عوامی رائے کا احترام کرتے ہوئے جلد نئی حکومت بنا لینی چاہئے۔ ہمیں توقع ہے کہ نئی آنے والی حکومت موجودہ حکومت کے اصلاحاتی پروگرام کو جاری رکھے گی۔

دفاعی تعاون مزید مستحکم کرنے پر اتفاق چین کی پیپلز لبریشن آرمی کے چیف آف جنرل سٹاف جنرل فوکوران یو اور پاکستان آرمڈ فورسز کی جائنٹ چیف آف سٹاف کمیٹی کے جائنٹ سروسز ہیڈ کوارٹرز کے ڈائریکٹر جنرل لیفٹیننٹ جنرل سید مشاہد کے درمیان ہونے والے مذاکرات کے دوران فریقین نے دفاعی تعاون سے متعلقہ معاملات پر تبادلہ خیالات کیا ہے۔ اور اس دوران پاکستان اور چین کے درمیان دفاعی تعاون مزید مستحکم کرنے پر اتفاق ہوا ہے۔

ہارس ٹریڈنگ سے سیاست تجارت بن جائیگی آزاد کشمیر کے وزیراعظم نے کہا ہے کہ ہارس ٹریڈنگ سے سیاست تجارت بن جائے گی۔ انہوں نے کہا پاکستان کی دیکھا دیکھی آزاد کشمیر میں بھی ہارس ٹریڈنگ کی باتیں ہونے لگی تھیں اگر سیاسی لوگ بھیڑ بکریوں کی طرح فروخت اور خریدے جانے لگیں تو پھر کوئی بھی زیادہ قیمت دے کر ان کا سودا کرسکتا ہے۔ ملک کی سالمیت اور قومی خودداری کیلئے یہ بہت خطرناک کام ہے۔

معذور افراد کی فلاح و بہبود کیلئے قومی پالیسی معذور افراد کی فلاح و بہبود کی پہلی قومی پالیسی کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ اس پالیسی کے مطابق معذور افراد کو قومی دھارے میں شامل کرنے کے لئے اگلے دس سالوں میں 6-ارب 28 کروڑ 20 لاکھ روپے خرچ کئے جائیں گے۔

انتقال اقتدار کا مرحلہ 15 نومبر تک مکمل ہوگا وفاقی وزیر قانون و پارلیمانی امور نے کہا ہے کہ انتقال اقتدار کا مرحلہ 15 نومبر تک مکمل کر لیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں پھیلائی جانے والی افواہوں میں کوئی صداقت نہیں کہ حکومت جان بوجھ کر انتقال اقتدار کے مرحلے کو التواء میں ڈال رہی ہے۔

تمام انتخابی درخواستیں نمٹا دی گئیں الیکشن کمیشن کے علاوہ سندھ اور لاہور ہائی کورٹ میں قومی اسمبلی کے نتائج سے متعلق دائر کی تمام درخواستیں نمٹا دی گئی ہیں۔ الیکشن کمیشن نے قومی اسمبلی کے دو حلقوں اور بلوچستان کے تین حلقوں کے سوا تمام حلقوں کے نتائج کے نوٹیفکیشن جاری کر دیئے ہیں۔ اس کے علاوہ صوبہ سرحد اور پنجاب کے تمام نتائج کے بھی نوٹیفکیشن جاری کر دیئے گئے ہیں۔

سلامتی کونسل میں اختلافات اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے پانچوں مستقل ارکان کے درمیان عراق کے بارے میں کوئی حتمی سمجھوتہ طے نہیں پایا۔ اختلافات کے باعث سلامتی کونسل کا اجلاس ملتوی ہو گیا ہے۔ قرارداد پر پیش رفت نہ ہونے پر صدر بش نے اظہار تشویش کیا ہے۔ عراق کے بارے میں نئی قرارداد کی منظوری کیلئے امریکہ اور برطانیہ کو یا تو سلامتی کونسل کے دیگر مستقل ارکان کی حمایت حاصل کرنا ہوگی یا پھر انہیں قرارداد کو ویٹو نہ کرنے پر راضی کرنا ہوگا۔

شمالی کوریا کو انتباہ امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے شمالی کوریا کو دھمکی دی ہے کہ ایٹمی پروگرام ترک کرے یا تاریک مستقبل کیلئے تیار ہو جائے۔

لاشوں کا تبادلہ ایران اور عراق نے آٹھ سالہ جنگ کے دوران ہلاک ہونے والے سینکڑوں فوجیوں کی لاشوں کا تبادلہ کیا ہے۔

4 لاکھ لاٹری جیتنے والا قتل فلپائن میں پونے چار لاکھ ڈالر کی لاٹری جیتنے والا شخص اپنے ہی گھر میں قتل کر دیا گیا۔ قاتل انعامی رقم کا ایک بڑا حصہ بھی ساتھ لے کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔

لیبیا کا اعتراف روزنامہ یو ایس اے ٹوڈے نے اپنی ایک خصوصی رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ لیبیا نے 1988ء میں تباہ ہونے والے امریکہ کے ایک مسافر طیارے کی تباہی میں ملوث ہونے کا اعتراف کرتے ہوئے حادثہ میں ہلاک شدگان کے پسماندگان کو پچاس لاکھ ڈالر زنی کس کے حساب سے ہرجانہ ادا کرنے کی پیشکش کی ہے۔ اس طیارے میں 270 مسافر ہلاک ہوئے تھے۔ لیبیا نے ہرجانے کی پیشکش کو اپنے اوپر عائد پابندیوں کے خاتمے کے ساتھ مشروط کیا ہے۔

یاسر عرفات کی نئی کابینہ فلسطینی صدر یاسر عرفات نے اپنی نئی کابینہ کا اعلان کیا ہے۔ نئی کابینہ میں 4 نئے چہرے ہیں۔ جبکہ کابینہ کی تعداد اکیس سے گھٹا کر انیس کر دی گئی ہے۔

اسرائیل سے بائیکاٹ عرب لیگ کے 18 رکن ممالک نے اسرائیل سے مکمل بائیکاٹ کا اعلان کرتے ہوئے کسی قسم کی تجارت نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بائیکاٹ کا فیصلہ دمشق میں عرب لیگ کے 4 روزہ اجلاس میں کیا گیا۔ تنظیم کے رکن ممالک نے اس بات کا عہد کیا کہ اسرائیل کے ساتھ بائیکاٹ کے فیصلے کو متحرک کیا جائے گا۔

اسرائیلی وزیر دفاع کا استعفیٰ اسرائیلی وزیر دفاع بن یامین علی نے یہودی آبادکاروں کی بستیوں کے مسئلے پر اختلاف طے نہ ہونے پر استعفیٰ دے دیا ہے۔

بقیہ صفحہ 7

10-30 a.m	گفتگو
11-00 a.m	عالمی خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-35 p.m	سواحیلی سروس
1-30 p.m	مجلس سوال و جواب
2-35 p.m	انڈونیشین سروس
3-35 p.m	ربوہ کا تعارف
4-00 p.m	درس القرآن کلاس
5-30 p.m	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
	عالمی خبریں
6-25 p.m	اردو کلاس
7-35 p.m	بنگلہ سروس
8-35 p.m	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
9-00 p.m	گفتگو
10-30 p.m	فرانسیسی سروس
11-35 p.m	جرمن سروس

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61